



بے روزگاری کا دنیا

آج کا دنیا مسئلوں کا دنیا ہے۔ چیز ایک سماجی  
لخت ہے تو بڑھتی ہوئی مہنگائی ایک عوامی  
چیز ہے۔ بڑھتی ہوئی آبادی، سائنس کا غلط  
استعمال جیسے ہزاروں استعمال ہمارے سامنے ہے۔  
لوگ ایسے مشکلات کے سامنے کر کے آگے بڑھ کر کوشش  
کر رہے ہیں۔ لیکن آج لوگوں کے سامنے کرنا ایک بڑھا  
لخت ہے بے روزگاری۔

آج کیرلا یا ہندستان میں بہت بلک

دنیا کے کونے کونے میں اس لخت کے بارے میں بات کرتے  
ہے۔ آج ہماری سماج میں بددوری لوگوں کو زیادہ ہے  
بے روزگاری لوگ ہے۔ بہت عجیب کے بات ہے آج ہمارے  
سماج میں بڑھتی ہوئی لوگوں کو بھی کام نہیں۔  
بڑھتی ہوئی لوگوں کے لیے وجوہات بھی دروزن نہیں  
ہولنا۔ کیرلا یا ہندستان بے روزگاری لوگوں کے تعداد  
دن بدن بڑھتی ہے۔ کتنی لوگوں بے روزگاری کارن سے  
اپنی زندگی ختم کرتے ہے۔ آج کی اخباروں میں ہم  
کو دیکھ سکتا ہے روزگاری لوگوں کو حساب دندن  
آخباروں میں بھرتی ہے۔ کروڑوں کی حساب دیکھ  
ہم چونک ہو سکتا ہوں۔ بے روزگاری بہت بڑھا

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Item Code: 949

Participant Code: 106

مشکلات ہے۔ بے روزگاری ایک شخص کو منہدم کرتا ہے علاوہ  
زندگی کو برباد کرتے ہیں۔ اور بے آدمی اپنی جان بھی  
ختم کرتی ہے۔ ایسی موت صرف ایک شخص کی موت  
منہدم ہوتی ہے بلکہ ایک خاندان کی یا ایک سماج کی موت  
ہوتی ہے۔ زندگی برباد ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی  
خاندان کے زندگی بھی درہم برہم کرتی ہے۔ والی مشکلات  
واقعہ فقیر جیسے ہزاروں مشکلات اپنی خاندان کی  
زندگی بھی برباد کرتی ہے۔

جیسے اس بے روزگاری کا کارن کیا ہے؟  
ہمارے سماج میں بچوں کو پڑنے کے لیے وجوہ بیان نہیں  
ملتا۔ ایسی والد باپ کی ویتھاری ہے بچو بچوں کو  
پڑنے کے لیے وجوہ بیان دینا ایک فاد باپ یا ایک سماج  
کی ذمہ دار ہے۔ ہم سب سمجھنا ہے کہ موجودہ زمانہ  
میں تعلیم کا اہمیت کیا ہے۔ اپنی کفر کی حالت اور  
اپنی فاد باپ کی مشکلات دیکھ کر اکثر بچوں تعلیم  
کو ترک کرتے ہیں۔ اپنی کفر کی حالت دیکھ کر زیادہ  
بچوں کو آج پڑنے کے لیے نہیں سکتا۔

اس بے روزگاری کو ہم کو کیسی دور  
سکتا ہوں۔ اپنی کفر یا کھیتی باڑھی میں کام کرنے  
کے لیے نئے مشینوں کو استعمال نہیں کرنا۔ یہ یہ

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)



مشینوں کی استعمال بھی بہ روزگاری کے کارن ہے۔  
آج مشینوں لوگوں کی کام کرتی ہے۔ آج لوگ ایک جوڑے  
کام کے لیے بھی مشینوں استعمال کرتی ہے۔ بڑے بڑے  
عمارتوں میں بڑی بڑی بناوٹ میں ہونے والے کام میں  
پر موقع پر ضروری لوگوں کے علاوہ ہم کو مشینوں کو  
دیکھ سکتے ہوں۔ مشینوں کے زیادہ استعمال سے آج  
لوگوں کو کام نہیں ملا۔

ہمارے سماج میں مسکلات کے کارن سے  
پڑھنا نہیں سکتا لوگوں کو۔ کو قدر کرنا ہمارے ذمہ دار  
ہے۔ ہمارے سماج میں لوگوں کو کام ملنے کے لیے پھر مسکن  
اور موقع میں عیسینوں کو ترک کرنا چاہیے۔ ہم ایسے  
کمرے تو اکثر لوگوں کو کام ملا اور یہ دنیا ہم کو جس  
بنا سکتا ہوں۔ ایک آدمی کو کام ملا تو اسکی معینہ ایک  
خاندان کی زندگی ہم خوشی بناتی ہے۔

ہماری سماج کی حقیقت دولت ضرور  
وال لوگ ہے۔ اسلیے ہمارے سماج میں لوگوں کے لیے  
و جو پیمان کی درواز کھولنے کے لیے ہم کو ایک ساؤ  
کھولنا اور اسے لوگوں کے لیے جویشی ایک نیا دنیا  
بن سکتا ہوں۔